www.xtrapapers.com

Cambridge O Level

Cambridge Assessment International Education
Cambridge Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER | CANDIDATE NUMBER

6918167590

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2019**

1 hour 30 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your centre number, candidate number and name in the spaces provided.
Write in dark blue or black pen.
Write your answers in Urdu in the spaces provided on the Question Paper.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
Dictionaries are **not** permitted.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions in **Part 1** and **one** question in **Part 2**.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
Write your answers within the given word limits.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

پرچے پر مُہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر کا نمبر اور اُمیدوار کا نمبر لکھیے۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیے۔

اضافی مواد کی ضرورت نہیں ہے۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند اور کریکشن فلوئڈ کا استعمال مت کیجیے۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

بار کوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

حصہ اول سے تمام سوالات اور حصہ دوم سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔ [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔

This document consists of **9** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2019
Cambridge Assessment International Education

www.xtrapapers.com

Part 1 Reading

سوال نمبر 1 : مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

موضوع: کھیل

کھیل ہماری زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کھیلوں سے نہ صرف ہمارے جسم کی ورزش ہوتی ہے بلکہ اس سے دن بھر کی ذہنی تھکن بھی دور ہو جاتی ہے۔ کھیل ہماری روزمرہ کی مصروف زندگی میں کچھ لمحوں کے لیے ایک خوش گوار تبدیلی لانے کے علاوہ ہمیں خوبصورت زندگی کا احساس بھی دلاتے ہیں۔ دنیا کے بعض ممالک کھیلوں کی سہولتوں پر کافی سرمایہ خرچ کرتے ہیں کیونکہ کھیل ایک صحت مند معاشرے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ اس کے برعکس کچھ ممالک میں کھیلوں کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی اور نہ ہی کھیلوں کے فروغ کے لیے کوئی سرمایہ خرچ کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس کی وجہ مالی مشکلات اور حکومتوں کی لاپرواہی خیال کیا جاتا ہے۔

دنیا میں سینکڑوں قسم کے کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ ہر ملک کا ایک قومی کھیل ہوتا ہے۔ لوگ اپنی قومی اور علاقائی ٹیموں پر فخر محسوس کرتے ہیں اور کھلاڑیوں کی ہمت بڑھانے میں کوئی کسر نہیں اٹھاتے۔ کھیلوں کے شوقین اپنی اپنی ٹیموں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور میچ کے دن کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں اور اپنی ٹیم کو کھیلتا دیکھنے کے لیے اپنے کام کاج چھوڑ کر کھیل کے میدان کا رخ کرتے ہیں۔ میچ کے دوران کھیل کے میدان کا نظارہ بھی بہت دلچسپ ہوتا ہے۔ پورا میدان رنگ برنگی جھنڈیوں سے بھر جاتا ہے۔ لوگ اپنی اپنی ٹیم کے لیے نعرے لگا کر اور اونچی اونچی آواز میں ترانے گا کر کھلاڑیوں کا جوش بڑھاتے ہیں۔ میدان میں اتنا شور ہوتا ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔

ہر چار سال بعد اولمپک کے مقابلے ہوتے ہیں جنہیں دیکھنے کے لیے دنیا کے کونے کونے سے لوگ ایک شہر میں جمع ہوتے ہیں۔ وہ آپس کے مذہبی اور ثقافتی فرق بھلا کر ایک دوسرے کو دوستی اور امن کا پیغام دیتے ہیں۔ اس موقع پر

© UCLES 2019

www.xtrapapers.com

دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے شائقین اور کھلاڑیوں کو ایک دوسرے کو جاننے اور سمجھنے کا موقع ملتا ہے جس سے اقوام عالم کے درمیان تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر عمر کے لوگ اپنے پسندیدہ کھیل میں حصہ لے کر یا گھر بیٹھے اپنی پسندیدہ ٹیم کا مقابلہ ٹیلیوژن پر دیکھ کر خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ان تمام اچھی باتوں کے باوجود افسوس کی بات یہ ہے کہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں نئی نسل کی اکثریت اپنا زیادہ تر وقت سوشل میڈیا یا کمپیوٹر پر گیمز کھیلنے میں گزارنے لگی ہے جس کی وجہ سے نوجوانوں کے پاس کھیل یا ورزش کے لیے وقت ہی نہیں ہوتا۔ گاڑیوں کے اس دور میں کاہلی کا یہ عالم ہے کہ لوگ چند قدم پیدل چلنا بھی گوارا نہیں کرتے جس کی وجہ سے صحت پر بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

آج کل کے زمانے میں سٹے بازی، نشہ آور اشیاء کا استعمال اور رشوت جیسی اخلاقی برائیوں کی وجہ سے کھیلوں کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ میچ کے دوران تماشائی جوش میں مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں اور تماشائیوں کو برا بھلا کہتے ہیں اور بات کبھی کبھی لڑائی جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کھلاڑیوں کی بڑی بڑی تنخواہیں اور دوسرے اخراجات پورے کرنے کے لیے میچ کے ٹکٹ عام طور پر بہت مہنگے داموں فروخت کیے جاتے ہیں۔ سب سے افسوس ناک بات یہ ہے کہ چند ملکوں نے کھیلوں کو لوگوں کے لیے تفریح کا ذریعہ بنانے کی بجائے ایک سیاسی مسئلہ بنا لیا ہے۔

یہ انتہائی ضروری ہے کہ اسکولوں کے نصاب میں کھیلوں کو ایک لازمی مضمون قرار دے کر دوسرے مضامین کے برابر کا درجہ دیا جائے۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود کھیلوں میں دلچسپی لیں اور اپنے بچوں کی بھی حوصلہ افزائی کریں کیونکہ کھیلوں کی ترقی سے معاشرے میں بہتری آئے گی۔

© UCLES 2019

www.xtrapapers.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (ہر سوال کے بعد مارکس لکھ دیے گئے ہیں)

(i) پہلے پیرا گراف کے مطابق کھیل ہماری زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(ii) عبارت کے مطابق کچھ ممالک میں کھیلوں کو اہمیت نہ دینے کی کیا وجوہات ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔

....

[2] ....

(iii) عبارت سے یہ کیسے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ اپنی ٹیموں پر فخر محسوس کرتے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(iv) عبارت میں کھیل کے میدان کی منظر کشی کیسے کی گئی ہے؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

www.xtrapapers.com

(v) عبارت کے مطابق اگر اولمپک کے مقابلے نہ ہوتے تو دنیا کو کون کون سے نقصانات ہو سکتے تھے؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

(vi) عبارت کے مطابق اگر ٹیکنالوجی اور گاڑیاں نہ ہوتیں تو انسانی صحت پر کیا مثبت اثرات ہوتے؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(vii) آپ کی رائے میں کھیلوں کو منفی اثرات سے بچانے کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے؟ عبارت کی روشنی میں چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

(viii) عبارت میں والدین کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس کیسے دلایا گیا ہے؟ دو باتیں لکھیں۔

....

[2] ....

www.xtrapapers.com

Part 2 Writing

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 400–300 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔

(i) دلیل

سیاست ایک اچھا پیشہ ہے۔اس بارے میں اپنی رائے دلائل سے ثابت کیجیے۔ [25]

(ii) بحث

کسی ملک کی ترقی میں تعلیم کے کردار پر بحث کیجیے۔ [25]

(iii) تفصیل

کسی شادی کی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال لکھیے۔ [25]

(iv) بیان

آدھی رات کے وقت گھنٹی بجنے پر جب آپ فون اٹھاتے ہیں تو آپ کو اپنے بھائی کی گھبرائی ہوئی آواز سنائی دیتی ہے۔کہانی مکمل کیجیے۔ [25]

نوٹ: حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات نمبر 7، 8 اور 9 پر لکھیے۔

www.xtrapapers.com

www.xtrapapers.com

www.xtrapapers.com

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2019

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2019

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2019